قارئین کے خطوط

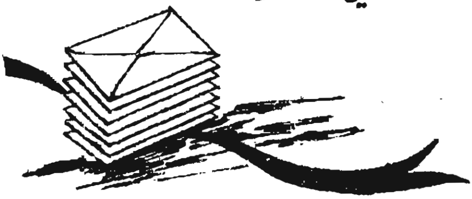

افکار و تاثرات

علماء دیوبند کا باہمی خلفشار — حضرت ایک انتہائی ضروری اور اہم ترین التماس یہ بھی ہے۔ کہ ایک ہی مسلک کے چوٹی کے علماء میں یہ اختلاف عوام کیلئے مہلک اور گمراہ کن ہے۔ اور ملحد و زندیق قسم کے لوگوں کیلئے انتہائی خوشی و مسرت کا باعث ہے۔ حضرت تو دونوں کے درمیان مصالحت کنندگان میں سے ایک ہیں، اس میں ہر ممکن مساعی سے دریغ نہ فرمادیں۔ اگر آپ حضرات کی مساعی سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا، تو یہ ایک عظیم کارنامہ ہوگا۔ اور ملت اسلامیہ پر احسان عظیم ہوگا۔ اور اگر اس میں تھوڑی سی بھی کوتاہی روا رکھی گئی۔ تو اسکا جو نقصان ہوگا۔ اور اس کے جو اثرات ظاہر ہوں گے وہ اس قدر خطرناک اور بھیانک ہوں گے جس کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی اخلاص و للہیت پر مبنی مساعی کو بارآور فرمادے، اور آپس میں اتفاق و اتحاد پیدا فرماکر اشاعت و حفاظت اور صیانت اسلام کا ذریعہ بنادے۔ آمین۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد۔ (حضرت مولانا خان محمد صاحب۔ خانقاہ سراجیہ کندیاں)

دینی مدارس شر کے سیلاب کو روکیں — مجھے اخبارات سے معلوم ہوا کہ آپ نے علماء میں جو موجودہ اختلافات ہوگئے ہیں، ان کو دور کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی دیں اور جزائے خیر دیں اور ہمیں شیطان کے پھسلانے سے بچائیں۔ — میں اس خط میں آپ کی توجہ مسجد اقصیٰ کو شہید کرنے اور اللہ تعالیٰ کے پہلے گھر پر حملہ کرنے کے متعلق دلانا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے ایسا بڑا سنگین واقعہ اس امت کی زندگی میں یا کم از کم ہماری زندگی میں پیش نہیں آیا۔ اللہ تعالیٰ کے گھر پر حملہ قیامت کی ابتدائی نشانیوں میں سے ہے۔ اس واقعہ سے سب سے بڑی بیداری علماء کرام میں ہونی چاہئے اور دار العلوم کو اپنے طلباء کی توجہ اسطرف دلاکر ماہ میں کم از کم ایک دن باہر جاکر گاؤں میں تقریر کرنی چاہئے تاکہ عوام میں دینی بیداری پیدا ہو اور شر کے اس بڑے سیلاب کو روکا جائے جسکی وجہ سے یکدم ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کا بے دین ہونے کا ڈر ہے۔

اگر دو تین اہل فہم طلباء کا ایک گروہ ہر ماہ ایک گاؤں میں جاکر دین کی بے بہا نعمت لوگوں کو پیش